شعور اس کا

۔ نفس نفس میں

۔ ہے ذرّے ذرّے میں نور اس کا

V۔ ان الفاظ کو استعمال کر کے مناسب جملے بنائیے:

۱۔ شئے: ہر ایک شئے میں اللہ تعالیٰ کا نور ظاہر ہوتا ہے۔

۲۔ زمین: زمین و آسمان خدائے تعالیٰ نے بنائے ہیں۔

۳۔ تازگی: اللہ نے کلیوں میں تازگی دی ہے۔

۴۔ نور: قیامت کے دن نمازی کے چہرے پر نور ہوگا۔

۵۔ تازگی: پھولوں میں اللہ تعالیٰ نے تازگی پیدا کی ہے۔

VI۔ ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھئے:

۱۔ حمد کسے کہتے ہیں؟

ج۔ حمد اس نظم کو کہتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف بیان کی جاتی ہے۔

۲۔ ہر ایک شئے کو کس نے بنایا؟

ج۔ ہر ایک شئے کو اللہ نے بنایا۔

۳۔ نفس نفس میں کیا ہے؟

ج۔ نفس نفس میں اللہ کا شعور ہے۔

۴۔ فلک پر کیا سجائے گئے ہیں؟

ج۔ فلک پر تارے سجائے گئے ہیں۔

۵۔ خدا کا نور کس میں ہے؟

ج۔ ذرّے ذرّے میں خدا کا نور ہے۔

۶۔ تازگی کسے دی گئی ہے؟

ج۔ پھولوں کو تازگی دی گئی ہے۔

۷۔ جھرنوں کو کیا دیا گیا ہے؟

ج۔ جھرنوں کو نغمگی دی گئی ہے۔

قواعد:

ایک جیسی آواز اور ایک وزن رکھنے والے الفاظ **قافیہ** کہلاتے ہیں۔

مثال: اگائے، بنائے، سجائے، دکھائے، وغیرہ۔

اس نظم میں استعمال کئے گئے دیگر قافیوں کو تلاش کر کے ان کی فہرست بنائیے۔

ظہور، سرور، شعور، نور، جھرنوں، کلیوں، بھنوروں وغیرہ۔

@@@@@@@@@@@@@@@@@@@

کہتا تھا کہ رات سر پہ آئی　　اڑنے چگنے میں دن گذارا
پہنچوں کس طرح آشیاں تک　　ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا
سن کر بلبل کی آہ و زاری　　جگنو کوئی پاس ہی سے بولا
حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے　　کیڑا ہوں مددگر چہ میں ذرا سا
کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری　　میں راہ میں روشنی کروں گا
اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل　　چمکا کے مجھے دیا بنایا
ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے　　آتے ہیں جو کام دوسروں کے

II۔ ان الفاظ کے معنی لکھو:

ا۔ شجر: درخت، پیڑ۔　　۲۔ تنہا: اکیلا۔　　۳۔ چگنے: پرندوں کا چونچ سے دانہ کھانا

۴۔ اداس: غم گین، رنجیدہ۔　　۵۔ آشیاں: گھونسلا۔　　۶۔ جہاں: دنیا۔

۷۔ مشعل: بہت موٹی روشن بتی۔　　۸۔ دیا: چراغ۔

III۔ مرکبات:

ا۔ آہ و زاری: رونا دھونا، رونا پیٹنا۔　　۲۔ جان و دل سے: نہایت خوشی سے۔

IV۔ ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے:

ا۔ مدد: مصیبت زدہ انسان کی مدد کے لئے تیار رہو۔　　۲۔ لوگ: کچھ لوگ اللہ کی عبارت کرر ہے ہیں۔

۳۔ روشنی: علم ایک روشنی ہے۔　　۴۔ راہ: اس راہ کے دونوں جانب درخت ہیں۔

۵۔ اداس: تم اداس کیوں بیٹھے ہو۔

V۔ مترادفات الفاظ:

ا۔ شاخ: ٹہنی۔　　۲۔ درخت: شجر۔　　۳۔ شب: رات۔　　۴۔ گھر: آشیاں۔

۵۔ قریب: نزدیک۔　　۶۔ دنیا: جہاں۔

VI۔ نیچے دیے گئے جملوں میں الفاظ کی ترتیب کو اس طرح بدلیے کہ وہ شعر کے دو مصرعے بن جائیں:

ا۔ کسی شجر کی ٹہنی کوئی بلبل اداس بیٹھا تھا　　۲۔ بلبل کی آہ وزاری سن کر پاس سے کوئی جگنو بولا

ج۔ ٹہنی کے کسی شجر کی تنہا　　ج۔ سن کر بلبل کی آہ و زاری

ج۔ پہنچوں کس طرح آشیاں تک
ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا

ج۔ ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

VII۔ ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھیے:

۱۔ بلبل کہاں بیٹھا تھا؟
ج۔ بلبل کسی شجر کی ٹہنی پر بیٹھا تھا۔

۲۔ بلبل ہونے کی وجہ سے بلبل اداس بیٹھا تھا؟
ج۔ رات ہونے کی وجہ سے بلبل اداس بیٹھا تھا۔

۳۔ بلبل کی آواز کس نے سنی؟
ج۔ بلبل کی آواز جگنو نے سنی۔

۴۔ اللہ نے جگنو کو چمکا کے کیا بنایا؟
ج۔ اللہ نے جگنو کو چمکا کے دیا بنایا۔

۵۔ جگنو نے بلبل سے کیا کہا؟
ج۔ راے اندھیری ہے تو غم مت کرو میں راہ روشنی کروں گا۔

۶۔ دنیا میں کون لوگ اچھے ہیں؟
ج۔ دنیا میں لوگ اچھے ہیں جو دوسروں کے کام آتے ہیں۔

@@@@@@@@@@@@@@@@@@@@